ثمامہؓ کو لکھا کہ یہ بندش اٹھا دو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

) نجاشی کے اکرام کا بدلہ رسولؐ نے کس طرح دیا؟
ایک دفعہ نجاشی شاہ حبشہ کا وفد آپؐ کی خدمت میں آیا۔ آپؐ بذاتِ خود ان کی خدمت کے لیے کھڑے ہو گئے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ ہم آپؐ کی طرف سے خدمت کے لیے کافی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنے ملک میں ہمارے اصحاب کی عزت کی تھی۔ اس لیے مجھے یہی پسند ہے کہ اس عزت افزائی کا بدلہ میں خود دوں۔

) درج ذیل سوالات کے مفصل جواب دیں۔

1) قرآن و حدیث کی روشنی میں حسنِ معاشرت کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

قرآن و حدیث میں حسنِ معاشرت:

معاشرے میں امیر، غریب، مرد، عورت، بچے، جوان اور بوڑھے ہر قسم کے افراد رہائش پزیر ہوتے ہیں۔ اسلام ان سب کو آپس میں باہمی محبت، بھائی چارے اور اتفاق و اتحاد کے ساتھ مل جل کر رہنے کی تلقین کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (سورۃ المائدہ: ۲)

ترجمہ: اور نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔

قرآن کریم میں تمام مسلمانوں کو آپس میں صلح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ (سورۃ الحجرات: ۱۰)

ترجمہ: مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں بس دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دیا کرو۔